میرے آج کے اس پروگرام کے مخاطبین وہ غیر احمدی لوگ ہیں جنہوں نے آئین و قانون کا سہارا لے کر پاکستان کے گلی کوچوں سڑکوں اور بازاروں کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا پر احمدیہ مسلم جماعت کے خلاف مغلّظات، پُر تشدد ہنگامہ آرائی اور نفرت بھرے زہر آلود پراپیگنڈے کا طوفان برپا کر رکھا ہے۔ ریاست اس تمام ہنگامہ آرائی پر خاموش رہ کر ان کی ممد و معاون بنی ہوئی ہے یعنی جو کچھ ہو رہا ہے وہ ریاستی اور حکومتی سرپرستی میں ہو رہا ہے

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو نصیحت فرمائی کہ لوگوں کو اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور اگر بحث کی نوبت آجائے تو اچھی دلیل دو اور کسی پر گمراہی کے فتوے نہ لگاؤ یقیناً اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کون سیدھے راستے پر ہے اور کون بھٹکا ہوا ہے۔

﴿16:126﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا ربّ ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

﴿3:160﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ . . .

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تُوان کے لئے نرم ہو گیا۔اور اگر تُو تند خو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دُور بھاگ جاتے۔...

اور کفار کی یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ اپنی طرف بھیجے جانے والے رسولوں اور انبیاء کا تمسخر اور مذاق اڑاتے ہیں:

﴿36:31﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

وائے حسرت بندوں پر! ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں۔

﴿18:107﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا

یہ ہے ان کی جزا جہنم بسبب اس کے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کو مذاق بنا بیٹھے۔

پہلے قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر اللہ کی طرف سے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ سب سے بڑھ کر ہدایت پائیں گے لیکن جب وہ آجاتا ہے تو وہ اس سے نفرت کرنے لگ جاتے ہیں

﴿35:43﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ

اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ضرور وہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پا جائیں گے۔ پس جب ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو انہیں نفرت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا سکا۔

اور پھر اس نفرت اور سرکشی میں میں بڑھتے جاتے ہیں

﴿67:22﴾... بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ

...بلکہ وہ تو سرکشی اور نفرت میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہر دور میں انبیاء کے مخالفین و منکرین ایک ہی طرح کی باتیں اور حرکتیں کرتے ہیں:

مَا یُقَالُ لَکَ اِلَّا مَا قَدۡ قِیۡلَ لِلرُّسُلِ مِنۡ قَبۡلِکَ ؕ (حٰمٓ سجدۃ 41:44)

تجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا۔

سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے بعد مسلمان کہلانے والوں اور خود کو خُلقِ عظیم اور رحمۃ للعالمین کے منصب پر فائز عظیم الشان نبی حضرت محمد ﷺ کے امتی ہونے کے دعویداروں نے قرآنی نصیحتوں پر عمل کرنے، نبی اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ اپنانے اور ان کی اتباع کرنے کی بجائے بعینہ وہی طریق اپنایا جو گزشتہ انبیاء کے منکرین و مخالفین نے ان کے ساتھ اختیار کیا تھا۔

سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کے ساتھ ہی گالیوں، بیہودہ گوئیوں اور سب و شتم کا ایک طوفان بدتمیزی شروع ہو گیا جو تھمنے کی بجائے احمدیہ مسلم جماعت کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے الٰہی

جماعت کی مثال ایسی کھیتی سے دی ہے جس کے پھلنے پھولنے سے اس کے کاشتکار تو خوش ہوتے ہیں لیکن اس کے منکرین اور مخالفین غیظ و غضب کا شکار ہو جاتے ہیں

﴿48:30﴾ . . . كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ. .

...ان کی مثال ایک کھیتی کی طرح ہے جو اپنی کونپل نکالے پھر اُسے مضبوط کرے پھر وہ موٹی ہو جائے اور اپنے ڈنٹھل پر کھڑی ہو جائے، کاشتکاروں کو خوش کر دے تا کہ ان کی وجہ سے کفار کو غیظ دلائے...

ایسے لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

﴿3:120﴾ ۔۔۔قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ۔۔

۔۔۔تُو کہہ دے کہ اپنے ہی غُصہ سے مر جاؤ۔۔۔

بد قسمتی سے احمدیہ مسلم جماعت کے مخالفین نے رسول اللہ ﷺ کا اسوہ اپنانے کی بجائے قرآن و سنّت کی تعلیم کو پیٹھ پیچھے پھینکنے کے ساتھ ساتھ عام دنیاوی تہذیب و اخلاق کے اصولوں کو تار تار کر دیا۔ سوشل میڈیا کی ایجاد اور اس کے ہر کس و ناکس کے ہاتھ میں آ جانے کے بعد تو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے خلاف گندزبانی، گالیوں اور نفرت کا یہ طوفان اپنی ساری حدیں پار کر گیا ہے۔

ان بلوائیوں کی اکثریت دینی علوم سے مکمل نابلد، عقل و خرد اور تہذیب واخلاق سے قطعی طور پر عاری ہے۔ان کی دیوانگی سے بھرپور حرکتیں، غیض وغضب کے عالم میں مونہوں سے نکلتی ہوئی جھاگیں دیکھ کر شبہ ہوتا ہے جیسے احمدیوں نے کوئی بہت ہی گھناؤنا جرم کر دیا ہے۔ لیکن احمدیہ مسلم جماعت کا جرم وہی ہے جو سورۃ المؤمن میں فرعون کے دربار میں ایک مؤمن شخص نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بتایا تھا

﴿40:29﴾ ... اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ...

...کیا تم محض اس لئے ایک شخص کو قتل کروگے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے کھلے کھلے نشان لے کر آیا ہے۔...

جب عقبہ بن ابی معیط نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں کپڑا ڈال کر گلا گھونٹنا چاہا تو سیّدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اسے دھکا دے کر پرے کیا اور یہی آیت پڑھی جس کا مطلب ہے کہ کیا اس شخص کو صرف اس جُرم میں قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ ہمارا ربّ ہے اور وہ تمہارے پاس بیّنات یعنی واضح دلائل لے کر آیا ہے۔(بخاری کتاب مناقب الانصار۔ باب ما لَقِيَ النبِيُّ و اصحابُهُ مِن المشرکین بمکة)

غیر احمدی علماء اچھی طرح جانتے ہیں کہ احمدیہ مسلم جماعت اللہ کی طرف بلاتی ہے اور اس کے بیّنات کا وہ مقابلہ نہیں کر سکتے اس لئے انہوں نے ایک طرف تو ریاستی طاقت کا سہارا لے کر احمدیہ مسلم جماعت پر پابندیاں لگوادیں اور دوسری طرف میدان خالی کر کے عوام الناس کے دل ودماغ میں اس کے خلاف شدید نفرت اور زہر بھر کر انہیں باور کرادیا کہ اس سے بدتر جماعت کوئی نہیں۔

عوام کی احمدیہ مسلم جماعت کے خلاف اس سرکشی اور غیض وغضب میں بھڑکنے کے اصل ذمہ دار علماء ہیں جنہوں نے جان بوجھ کر عوام کو دین سے دور رکھا ہے اور پھر ان کے دل ودماغ میں نفرت اور زہر اس قدر بھر دیا ہے کہ وہ کسی سگ گزیدہ کی طرح باؤلے ہو کر احمدیہ مسلم جماعت کے خلاف ہنگامے کرتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے چند آیات کے آخر میں منکرین ومخالفین کی صفات بیان کر کے فرمایا ہے "فَأَنّٰی يُؤْفَكُوْنَ"، پس وہ کدھر بہکائے جاتے ہیں۔ یعنی ان کے علماء اور سردار انہیں بہکا رہے ہیں اور وہ عقل استعمال کئے بغیر بہکائے جا رہے ہیں۔

ان کے اس طرز عمل کی مثال ہمیں نبی اکرم ﷺ کے دور میں ملتی ہے جب آپؐ طائف تشریف لے گئے تو وہاں کے سرداروں نے آپؐ کی بات سننے سے انکار کر دیا اور وہاں کے اوباش نوجوانوں کے ہاتھوں میں پتھر دے کر آپؐ کے پیچھے لگا دیا، آپؐ کو لہولہان کر دیا اور کہیں بیٹھنے نہ دیا یہاں تک کہ آپؐ کو شہر سے باہر نکال دیا۔ شہر سے باہر نکل کر آپ ﷺ نے اللہ سے یہ درد بھری فریاد کی

اللّٰهُمَّ أَشْكُوْ إِلَيْكَ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ هَوَانِيْ عَلَى النَّاس

اے اللہ میں تیرے حضور میں اپنی قوت کے ضعف اور بے بسی اور لوگوں کی اذیّتوں کی شکایت کرتا ہوں

مجھے اُمید ہی نہیں بلکہ پورا یقین ہے کہ پردوں میں لپٹے ہوئے ان کے دلوں اور بوجھ سے بھرے ہوئے اُن کے کانوں تک میری یہ آواز نہیں پہنچے گی لیکن اس کے باوجود ہم اللہ تعالیٰ کے حکم اور نبی اکرم ﷺ کی سنت کے مطابق انہیں نصیحت کرتے چلے جائیں گے

اور وہ نصیحت یہ ہے کہ خود بھی انسان بنیں اور دوسروں کو بھی انسان سمجھتے ہوئے ان سے انسانوں والا سلوک کریں۔

آپ بے شک احمدیہ مسلم جماعت کو مسلمان نہ سمجھیں اور کافر ہی قرار دیں لیکن کم از کم خود تو اسلام پر عمل کریں۔ اپنے مسلمانی کے دعوے کو زبان تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی طور پر بھی اس کا مظاہرہ کریں

جنہیں آپ غیر مسلم کافر سمجھتے ہیں ان سے وہی سلوک کریں جیسا سلوک نبی اکرم ﷺ غیر مسلم کافروں بلکہ اپنے منکرین و مخالفین بلکہ شدید معاندین سے کرتے تھے اور کرنے کی تعلیم دی۔

آپ ہمیں پیار محبت سے قرآن و سنت کی تعلیم دیں، تبلیغ کریں اور اس کے بعد ہمارا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿13:41﴾... فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ

... تیرا کام صرف کھول کھول کر پہنچا دینا ہے اور حساب ہمارے ذمہ ہے۔

آپ سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو دعویٰ نبوت کی بنا پر کافر سمجھتے ہیں لیکن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی میں ہمیں تبلیغ کرنے کی بجائے خدائی منصب سنبھال کر ہم سے حساب لینا شروع کر دیتے ہیں اور پھر خود ہی مدعی اور منصف بن کر عذاب کا فیصلہ سنا دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے دلوں کی سختیاں دور کرے، آپ کی اصلاح کرے اور آپ پر رحم کرے۔ آمین!